شذرات

مُسلمان ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کراچی میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۰ء کو ہو رہی ہے۔ اس میں بائیس ملکوں کے وزرائے خارجہ یا اُن کے قائم مقام مندوب حصہ لیں گے۔ اس سلسلہ کی پہلی کانفرنس جس میں مسلمان ملکوں کے سربراہ یا اُن کی حکومتوں کے اعلیٰ نمائندے شریک ہوئے تھے، ستمبر ۱۹۶۹ء میں مراکش کے دارالحکومت رباط میں منعقد ہوئی تھی، جس میں اور باتوں کے علاوہ یہ بھی طے کیا گیا تھا کہ مسلمان ملکوں کے عوام کے درمیان جو برادرانہ اور روحانی رشتے موجود ہیں، اُنھیں اور مضبوط بنایا جائے۔ ان کی آزادی کی حفاظت کی جائے اور ان کے مشترک تہذیبی ورثے کو جو خاص طور سے انصاف، رواداری اور عدم امتیاز اصولوں پر مبنی ہے محفوظ کیا جائے۔

رباط کی اس کانفرنس کے شرکائے اپنے اس یقین کا بھی اثبات کیا تھا کہ اُن کے ملکوں کے مابین مذہب مشترک رشتہ ہے، وہ اُن کے عوام کو ایک دوسرے کے نزدیک لانے اور ان کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہو سکتا ہے۔ اور یہ کہ وہ اسلام کی روحانی، اخلاقی اور سماجی و اقتصادی قدریں کو زندہ رکھنے کی کوشش کریں گے۔ نیز ان کا اسلام کے احکام پر جو انسانوں کے مساوی حقوق کے ضامن ہیں، پورا یقین ہے۔

اس کانفرنس کے بعد مسلمان ملکوں کے وزرائے خارجہ کا جدّہ میں مارچ ۱۹۷۰ء میں اجتماع ہوا، جس میں اسلامی کانفرنس کے لیے ایک سیکرٹریٹ قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس کے سیکرٹری جنرل ملیشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمن جو اب اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں، مقرر ہوئے۔ اس اجلاس میں یہ بھی طے ہوا کہ اسلامی کانفرنس کا صدر دفتر وقتی طور پر جدّہ میں رہے گا اور بیت المقدس سے اسرائیلی انخلا کے بعد اسے وہاں مستقل طور پر منتقل کر دیا جائے گا۔ وزرائے خارجہ نے جدّہ میں یہ فیصلہ بھی کیا تھا کہ دسمبر کے آخری دنوں میں پاکستان میں اُن کا اجلاس ہو۔

مسلمان ملکوں کے اس طرح کے اتحاد کی کافی عرصے سے کوششیں ہو رہی تھیں۔ واقعہ یہ ہے کہ انھیں بار آور کرنے میں پاکستان کا سب سے بڑا حصّہ ہے۔ اور وہ اس لیے کہ تمام مسلمان ملکوں میں پاکستان واحد ملک ہے جس کے ہر مسلمان ملک سے یکساں طور پر دوستانہ تعلقات ہیں اور وہ ان کے آپس کے جھگڑوں میں بالکل غیر جانب دار ہے۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔